مختصر مسائل واحکامِ

طہارت ونماز

تألیف

فضیلۃ الشیخ العلاّ مہ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ

ترجمہ

ابوعدنان محمد منیر قمر

(ترجمان سپریم کورٹ،الخبر،سعودی عرب)

ناشرین

توحید پبلیکیشنز (جدید) بنگلور۔انڈیا

نامِ کتاب : مختصر مسائل واحکامِ طہارت ونماز

تالیف : علاّمہ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ

ترجمہ : ابو عدنان محمد منیر قمر نواب الدین

کمپوزنگ : شاہد ستّار

طبع اول : اپریل ۲۰۰۲ء

....

ہندوستان میں ملنے کے پتے

☆ توحید پبلیکیشنز، ایس. آر. کے. گارڈن

بنگلور۔فون. ۶۶۵۰۶۱۸

☆ چار مینار بک سٹور

چار مینار روڈ، شیواجینگر، بنگلور۔۱

ناشرین

توحید پبلیکیشنز (جدید) بنگلور۔انڈیا

فہرستِ مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۱	فہرستِ مضامین	3
۲	عرضِ مترجم	6
۳	**مسائل واحکامِ طہارت ونماز**	7
۴	وضوء	7
۵	کیفیّتِ وضوء	7
۶	غُسل	8
۷	طریقۂ غُسل	8
۸	تیمّم	8
۹	اندازِ تیمّم	9
۱۰	**نماز**	9
۱۱	نماز کی مسنون کیفیّت وطریقہ	9
۱۲	استقبالِ قبلہ ونیّت	9
۱۳	تکبیرِ تحریمہ	9
۱۴	دعاءِ استفتاح وثناء	10
۱۵	تعوّذ وتسمیہ اور سورۃ الفاتحہ	10
۱۶	قراءت	11
۱۷	رکوع اور اسکی تسبیح	11
۱۸	قومہ اور اسکے اذکار	12

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۱۹	سجود اور انکی تسبیح	12
۲۰	جلسہ بین السجدتین اور اسکی دعاء	13
۲۱	دوسرا سجدہ	13
۲۲	دوسری رکعت	13
۲۳	قعدہ	14
۲۴	تشہّد	14
۲۵	درودِ شریف	14
۲۶	تعوّذ و دعاء	15
۲۷	سلام پھیرنا	15
۲۸	تین یا چار رکعتیں پڑھنے کا طریقہ	15
۲۹	تورّک	16
۳۰	مکروہاتِ نماز	16
۳۱	مُبطِلات ومُفسِداتِ نماز	16
۳۲	**سجدۂ سہو کے مسائل واحکام**	17
۳۳	نماز میں اضافہ کرنا	17
۳۴	اسکی مثال	17
۳۵	قبل از وقت سلام پھیر لینا	17
۳۶	اسکی مثال	18
۳۷	واجباتِ نماز میں سے کچھ چھوڑنا	18
۳۸	اسکی مثال	18

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۳۹	تعدادِ رکعات میں شک	18
۴۰	اسکی مثال	19
۴۱	ترجیح کی شکل میں	19
۴۲	اسکی مثال	19
۴۳	**مریض کی طہارت ونماز کے مسائل**	20
۴۴	طہارت کا طریقہ	20
۴۵	کیفیّتِ تیمّم	20
۴۶	پٹی، جبس یا ڈامر پر مسح	20
۴۷	ایک تیمّم سے کئی نمازیں	21
۴۸	جسمانی طہارت	21
۴۹	کپڑوں کی طہارت	21
۵۰	جائے نماز کی طہارت	21
۵۱	اوقاتِ نماز کی پابندی	22
۵۲	مریض کی نماز کا طریقہ	22
۵۳	بیٹھ کر نماز	22
۵۴	لیٹ کر نماز	22
۵۵	اشارے سے نماز	23
۵۶	جو اشارہ بھی نہ کر سکے	23
۵۷	دو نمازوں کو جمع کرنا	23
۵۸	نمازیں قصر کرنا	24

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

عَرضِ مُترجِم

﴿اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰہِ نَحْمَدہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلا ھَادِیَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ﴾

اَمَّا بَعْدُ:

قارئینِ کرام! السَّلامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُاللّٰہِ وَ بَرکَاتُہٗ:

طہارت ونماز کے احکام ومسائل کے بارے میں بیشمار کتابیں اور مختصر رسائل عربی واردو ہر زبان میں بکثرت ہیں، لیکن فضیلۃ الشیخ علاّمہ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ کا رسالہ اختصار کے ساتھ ساتھ انتہائی جامع مانع ہے۔ اور عربی میں کئی اندازوں سے اسکے لاتعداد اڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔

علاّمہ موصوف کی ثقہ شخصیت اور انکے اس رسالہ کی شہرت وثقاہت کے پیشِ نظر اسکا اردو ترجمہ ہدیۂ قارئین کیا جا رہا ہے، اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ مؤلف ومترجم اور اسکی نشر واشاعت میں تعاون کرنے والے تمام احباب کو جزاءِ خیر سے نوازے اور اس رسالے کو شرفِ قبول سے نوازے۔ آمین

وَالسَّلامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُاللّٰہِ وَ بَرکَاتُہٗ

ابوعدنان محمد منیر قمر نواب الدّین
ترجمان سپریم کورٹ الخبر داعیہ متعاون
مرکز دعوت وارشاد، الخبر، الدمام، الظہران

سعودی عرب، الخبر
شبِ جمعۃ المبارک
۲۹/۴/۱۴۲۲ھ
۲۰/۷/۲۰۰۱ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مسائل واحکامِ

طہارت ونماز

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ، وَالصَّلاَةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ سَيِّدِ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ، نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

اَمَّا بَعْدُ:

یہ مختصر سا رسالہ، کتاب وسنت کی روشنی میں مسائل واحکامِ وضوء، غسل اور نماز کے بارے میں ہے۔

وضوء: حدثِ اصغر یعنی پیشاب، پاخانہ، خروجِ ہوا، گہری نیند اور اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد واجب طہارت کا حاصل کرنا ''وضوء'' کہلاتا ہے۔

کیفیّتِ وضوء:

۱۔ دل سے وضوء کی نیّت کریں۔ نیّت کے الفاظ زبان سے نہ کہیں، کیونکہ نبی ﷺ وضوء کرتے وقت، نماز پڑھتے وقت یا کوئی بھی عبادت بجالاتے وقت زبان سے نیّت کے الفاظ ادا نہیں فرمایا کرتے تھے۔ اور اللہ چونکہ دلوں کے رازوں کو بھی جانتا ہے۔ لہٰذا زبان کی نیّت کا لفظوں سے اظہار کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

۲۔ پھر سب سے پہلے کہیں: بِسْمِ اللّٰهِ (شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے)

۳۔ پھر دونوں ہاتھوں کو تین مرتبہ دھوئیں۔

۴۔ پھر تین مرتبہ پانی سے کُلّی کریں اور تین مرتبہ ہی پانی سے ناک صاف کریں۔

۵۔ پھر تین مرتبہ چہرہ دھوئیں اور چہرے کی حدودِ اربعہ دائیں کان سے بائیں کان تک اور پیشانی کے بالوں کی جگہ سے لے کر داڑھی (ٹھوڑی) کے نیچے تک ہیں۔

۶۔ پھر انگلیوں کے پوروں سے لیکر کہنیوں تک دونوں ہاتھوں کو باری باری دھوئیں، پہلے دایاں اور پھر بایاں۔

۷۔ پھر ایک مرتبہ سر کا مسح کریں اور وہ یوں کہ دونوں ہاتھوں کو گیلا کریں اور انھیں سر کے شروع سے لیکر آخر (گردن) تک لے جائیں اور پھر شروع تک واپس لے آئیں۔

۸۔ پھر دونوں کانوں کا ایک مرتبہ مسح کریں۔شہادت کی دونوں انگلیوں کو کانوں کے سوراخوں میں ڈالیں اور دونوں انگوٹھوں کو کانوں کی پشت پر پھیر دیں۔

۹۔ پھر تین مرتبہ دونوں پاؤں دھوئیں۔انگلیوں کے پَوروں سے لے کر ٹخنوں تک۔ پہلے دایاں اور پھر بایاں۔

غسل:

حدثِ اکبر یعنی جنابت اور حیض وغیرہ سے واجب طہارت کا حاصل کرنا ''غسل'' کہلاتا ہے۔

طریقۂ غسل:

۱۔ دل سے غسل کی نیّت کریں اور نیّت کے الفاظ زبان سے نہ کہیں۔

۲۔ پھر سب سے پہلے کہیں: بِسْمِ اللّٰهِ (شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے)

۳۔ پھر پورا وضوء کریں۔

۴۔ پھر سر پر دونوں ہاتھوں سے پانی ڈالیں اور جب سر مکمل طور پر بھیگ جائے تو تین مرتبہ سر پر کھلا پانی ڈالیں۔

۵۔ پھر سارا بدن دھولیں۔

تیمّم:

جس کو پانی نہ ملے یا پانی کے استعمال سے اسے نقصان پہنچے، اسکے لئے پانی کے ساتھ غسل و وضوء کی بجائے مٹی کے ساتھ واجب طہارت حاصل کرنے کا نام ''تیمّم'' ہے۔

اندازِ تیمّم:

غسل یا وضوء، جسکی جگہ تیمّم کرنا ہو اسکی (دل سے) نیّت کریں اور زمین پر یا زمین سے متصل دیوار وغیرہ پر دونوں ہاتھ ماریں اور پھر دونوں ہاتھوں کو اپنے چہرے پر مَل لیں اور پھر دونوں ہاتھوں کو آپس میں ایک دوسرے سے مَل لیں۔

نماز

نماز چند اذکار و اقوال اور حرکات و اعمال پر مشتمل عبادت ہے، جسکا آغاز تکبیرِ تحریمہ سے اور انتہاء سلام پھیرنے سے ہوتی ہے۔

اگر کوئی شخص نماز پڑھنا چاہے تو حدثِ اصغر کی صورت میں اس پر واجب ہے کہ وہ وضوء کرے اور حدثِ اکبر کی شکل (جنابت وغیرہ) میں غسل کرے اور اگر پانی نہ پائے یا پانی کے استعمال سے اسے ضرور نقصان پہنچتا ہو تو اسے تیمّم کی اجازت ہے۔

اسے چاہیئے کہ اپنے بدن، کپڑوں اور مقامِ نماز (جائے نماز) کو نجاست و گندگی سے پاک صاف کرلے۔

نماز کی مسنون کیفیّت و طریقہ

استقبالِ قبلہ و نیّت:

۱۔ اپنے پورے جسم کے ساتھ قبلہ رو ہو جائے، اور اِدھر اُدھر تانک جھانک نہ کرے۔

۲۔ پھر دل سے اس نماز کی نیّت کرے، جسے وہ ادا کرنا چاہتا ہے۔ نیّت کو لفظوں میں ادا نہ کرے۔

تکبیرِ تحریمہ:

۳۔ پھر اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہے اور تکبیر کہتے وقت اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں تک اٹھائے (رفع الیدین کرے)

۴۔پھر اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی پشت پر رکھ کر، دونوں ہاتھوں کو سینے پر باندھ لے۔

دعاءِ استفتاح وثناء:

۵۔پھر آغازِ نماز کی یہ دعاء پڑھے:

﴿اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ﴾۔(بخاری ومسلم)

اے اللہ! میرے اور گناہوں کے مابین اتنی دوری کر دے جتنی کہ مشرق ومغرب کے مابین ہے۔اے اللہ! میری خطاؤں کو اس طرح دھو کر صاف کر دے جس طرح سفید کپڑے سے میل کچیل دھویا جاتا ہے۔اے اللہ! میری غلطیوں اور خطاؤں کو پانی، برف اور اولوں سے دھو دے۔

اگر یہ دعاء یاد نہ ہو تو یہ ثناء پڑھ لیں:

﴿سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَ وَ بِحَمْدِکَ، وَتَبَارَکَ اسْمُکَ، وَتَعَالٰی جَدُّکَ،وَلَاإِلٰهَ غَيْرُکَ.﴾

اے اللہ! تو اپنی تعریفوں کے ساتھ پاک ہے، تیرا نام بڑا برکت والا ہے، تیری شان بڑی بلند وبالا ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

تعوّذ وتسمیہ اور سورۃ الفاتحہ:

۶۔پھر یہ تعوّذ پڑھے:

﴿اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.﴾

میں شیطانِ مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

۷۔پھر بِسْمِ اللّٰه اور یہ سورۃُ الفاتحہ پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَانِ الرَّحِيْمِ ☆اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ☆الرَّحْمَانِ الرَّحِيْمِ☆مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ☆إِيَّاکَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاکَ نَسْتَعِيْنُ☆اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ☆صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ

عَلَيُهِمُ غَيُرِ الُمَغُضُوُبِ عَلَيُهِمُ وَلاالضَّآلِّيُنَ☆

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ہر قسم کی تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے، بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بدلے (قیامت) کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ دکھا، ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا۔ ان کی نہیں جن پر غضب کیا گیا، اور نہ گمراہوں کی۔

☆جب سورۃ الفاتحہ مکمل کرلے تو پھر کہے: آمین، جسکا معنی ہے: اے اللہ! میری دعائیں قبول فرما۔

قِراءت:

۸۔ اسکے بعد اسے قرآنِ کریم میں سے جو آسانی سے آتا ہو، (کوئی سورت یا کسی سورت کا کوئی حصّہ آتا ہو) اسے پڑھے۔ اور نمازِ فجر میں قراءت کچھ لمبی کرے۔

رکوع اور اسکی تسبیح:

۹۔ سورۃ الفاتحہ اور دوسری قراءت سے فارغ ہو کر رکوع کریں یعنی اللہ تعالیٰ کی تعظیم کے لئے اپنی کمر جھکائیں اور رکوع کرتے وقت اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں اور اپنے ہاتھوں کو دونوں کندھوں کے برابر تک اٹھائیں (رفع الیدین کریں)۔ اور سنّت یہ ہے کہ کمر کو بالکل سیدھا کیا جائے اور سر بھی اس کے برابر رہے۔ (اٹھا ہوا یا جھکا ہوا نہ ہو) اور اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو کھلا رکھ کر ہتھیلیوں کو اپنے گھٹنوں پر رکھیں۔

۱۰۔ رکوع میں تین مرتبہ یہ تسبیح پڑھیں:

﴿سُبُحَانَ رَبِّيَ الُعَظِيُمِ﴾ (ابوداؤد)

پاک ہے میرا رب عظمت والا۔

اور اگر ان کلمات کا اضافہ بھی کرلیں تو بہتر ہے:

﴿سُبُحَانَکَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمُدِکَ اَللّٰهُمَّ اغُفِرُلِي﴾ (بخاری ومسلم)

پاک ہے تو اے اللہ!، ہمارے پروردگار! اپنی تعریفوں کے ساتھ، اے اللہ! مجھے بخش دے۔

قومہ اور اس کے اذکار:

۱۱۔ پھر یہ کہتے ہوئے رکوع سے سر اٹھائیں۔

﴿سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه‘﴾

اللہ نے اسکی سن لی جس نے اسکی حمد وتعریف بیان کی۔

یہ کہتے ہوئے (اور رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے) اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے کندھوں تک اٹھائیں۔ (رفع الیدین کریں)

☆ مقتدی **سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه‘** نہ کہیں۔ وہ اس کی بجائے یہ کہیں:

﴿رَبَّنَا وَ لَکَ الْحَمْد﴾

اے ہمارے رب! ہر قسم کی تعریفیں تیرے لئے ہیں۔

۱۲۔ جب رکوع سے اٹھ کر سیدھے کھڑے ہوجائیں، تو یہ کہیں:

﴿رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ﴾ (مسلم)

اے ہمارے رب! ہر قسم کی تعریفیں تیرے لئے ہیں۔ زمین وآسمان کی پہنائیوں کے برابر اور ان کے علاوہ بھی جس چیز کو تو پیمانہ بنانا چاہے، اسکے برابر۔

سجود اور انکی تسبیح:

۱۳۔ پھر خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ کے سامنے سجدہ ریز ہوجائیں اور (قومہ سے) سجدہ جاتے ہوئے اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہیں۔ اور سات اعضاءِ جسم پر سجدہ کریں؛ ۱۔ ناک سمیت پیشانی، ۲، ۳۔ دونوں ہتھیلیاں، ۴، ۵۔ دونوں گھٹنے، ۶، ۷۔ دونوں پاؤں کی انگلیاں۔ اپنی کلائیوں کو اپنے پہلوؤں سے ہٹا کر رکھیں، اور اپنی کلائیوں کو کہنیوں تک زمین پر نہ بچھائیں، اور پاؤں کی انگلیوں کے پوروں کو قبلہ رُخ رکھیں۔

۱۴۔ سجدے میں یہ تسبیح تین بار کہیں:

﴿سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى﴾

پاک ہے میرا رب بلند و بالا شان والا۔

اور اگر ان کلمات کا اضافہ بھی کر لیں تو اچھا ہے:

﴿سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَ بِحَمْدِکَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ﴾ (بخاری ومسلم)

پاک ہے تو اے اللہ! ہمارے پروردگار! اپنی تمام تعریفوں کے ساتھ، مجھے بخش دے۔

جلسہ بین السجدتین اور اسکی دعاء:

۱۵۔ پھر اَللّٰهُ اَکْبَر کہتے ہوئے سجدہ سے سر اٹھائیں۔

۱۶۔ اب بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھ جائیں، اور دایاں پاؤں کھڑا رکھیں۔ اپنا دایاں ہاتھ اپنے دائیں گھٹنے کے ساتھ ہی دائیں ران پر اس طرح رکھیں کہ سب سے چھوٹی انگلی اور اسکے ساتھ والی انگلی بند ہوں، اور درمیانی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائیں، اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں کھلی چھوڑ کر اسے بائیں گھٹنے کے ساتھ ہی ران پر رکھیں۔

۱۷۔ دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھ کر یہ دعاء کریں:

﴿اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَعَافِنِيْ﴾ (ابوداؤد، ترمذی)

اے اللہ! میری بخشش فرما، مجھ پر رحم کر، مجھے ہدایت دے۔ مجھے رزق عطا کر، میرے مصائب ونقصان کی تلافی فرما اور مجھے عافیت سے رکھ۔

دوسرا سجدہ:

۱۸۔ اسکے بعد پورے خشوع وخضوع کے ساتھ اَللّٰهُ اَکْبَر کہتے ہوئے دوسرا سجدہ کریں اور اسمیں بھی وہی کریں اور وہی پڑھیں جسکا تذکرہ پہلے سجدہ کے ضمن میں گزرا ہے۔

دوسری رکعت:

۱۹۔ اب اَللّٰهُ اَکْبَر کہتے ہوئے دوسرے سجدہ سے اٹھیں، اور دوسری رکعت پڑھیں۔ اسمیں بھی وہی کرنا اور پڑھنا ہے، جو پہلی رکعت میں کیا اور پڑھا ہے، سوائے اسکے کہ دوسری رکعت میں دعاءِ استفتاح وثناء نہیں ہے۔

قعدہ:

۲۰۔ دوسری رکعت مکمل کرنے کے بعد اَللّٰہُ اَکْبر کہتے ہوئے بالکل اسی طرح بیٹھ جائیں، جس طرح دو سجدوں کے درمیان بیٹھے تھے۔

تشہّد:

۲۱۔ اس قعدہ میں پہلے یہ تشہد پڑھیں:

﴿اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْکَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُه، أَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، أَشْهَدُأَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ﴾

ہر قسم کی زبانی، بدنی اور مالی عبادات اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہیں۔ اے اللہ کے نبی ﷺ! آپ پر اللہ کی سلامتی، اسکی رحمت اور اسکی برکتیں نازل ہوں، ہم پر بھی اللہ کی سلامتی نازل ہو، اور اللہ کے تمام نیک وصالح بندوں پر بھی، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں ہے، اور اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

درود شریف:

اسکے بعد یہ درود شریف پڑھیں:

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ☆

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّکَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ﴾

اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر درود بھیج، جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام

اوران کی آل پر درود بھیجا، تو بڑا ہی تعریفوں والا اور بزرگی والا ہے۔ اور حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر برکتیں نازل فرما، جس طرح کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اوران کی آل پر برکتیں نازل فرمائیں، تو بڑا ہی تعریفوں والا اور بزرگی والا ہے۔

تعوّذ ودعاء:

پھر یہ تعوّذ ودعاء کریں:

﴿اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ، وَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَ فِتْنَةِ الْمَمَاتِ، وَأَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ﴾

اے اللہ! میں عذابِ جہنّم سے، عذابِ قبر سے، موت وحیات کے فتنہ سے، اور مسیحِ دجال کے فتنہ سے، تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اسکے بعد دنیا وآخرت کی بھلائیوں میں سے جو دعاء چاہیں، وہ مانگیں۔

سلام پھیرنا:

۲۲۔ پھر پہلے دائیں طرف سلام پھیریں اور یہ کہیں:

﴿أَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ﴾

تم پر اللہ کی سلامتی اور رحمت ہو۔

اور اسکے بعد یہی کلمات کہتے ہوئے بائیں طرف بھی سلام پھیریں۔

تین یا چار رکعتیں پڑھنے کا طریقہ:

۲۳۔ اگر نماز تین یا چار رکعتوں والی ہو تو تشہّد کے ان آخری کلمات:

﴿أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ﴾ ۔ پر جا کر رک جائیں۔

۲۴۔ پھر اَللّٰہُ اَکْبَر کہتے ہوئے کھڑے ہو جائیں، اور اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھانے (رفع الیدین کرنے) کے بعد دوبارہ سینے پر باندھ لیں۔

۲۵۔اب بقیہ نماز بھی اُسی طرح پڑھیں، جسطرح کہ دوسری رکعت پڑھی ہے،سوائے اسکے کہ قیام میں صرف سورۃُ الفاتحہ پڑھنے پر ہی اکتفاء کریں۔

تورّک:

۲۶۔اب آخری قعدہ کیلئے تورّک کے انداز سے بیٹھیں کہ دایاں قدم کھڑا ہو،اور بایاں قدم دائیں پنڈلی کے نیچے سے دائیں طرف نکال دیں،اور بائیں سرین کے بل زمین پر بیٹھ جائیں،اور اپنے دونوں ہاتھوں کو اسی طرح اپنی دونوں رانوں پر رکھیں،جس طرح کہ قعدۂ اولیٰ کے وقت رکھے تھے۔

۲۷۔اِس قعدۂ اخیرہ میں بھی مکمل تشہُّد (جمع درود شریف اور تعوّذ و دعاء) پڑھیں۔

۲۸۔آخر میں **اَلسَّلَامُ عَلَیۡکُمۡ وَ رَحۡمَۃُ اللّٰہ** کہتے ہوئے **پہلے** دائیں طرف اور پھر بائیں طرف سلام پھیر لیں۔

مکروہاتِ نماز:

۱۔نماز میں پورا سر پھیر کر یا صرف نگاہیں پھیر کر اِدھر اُدھر دیکھنا مکروہ ہے،البتہ آسمان کی طرف نگاہ اٹھانا حرام ہے۔

۲۔نماز کے دوران کوئی بلاضرورت ولایعنی کام یا حرکت مکروہ ہے۔

۳۔نماز میں کوئی ایسی چیز پاس رکھنا مکروہ ہے، جو نمازی کی توجہ نماز سے ہٹانے کا باعث ہو جیسے کوئی بھاری یا رنگدار (پھولدار) چیز۔

۴۔دورانِ نماز پہلوؤں (کوکھوں) پر ہاتھ رکھ کر کھڑے ہونا بھی مکروہ ہے۔

مُبطِلات ومُفسِدات نماز:

۱۔نماز کے دوران جان بوجھ کر گفتگو کرنے سے نماز باطل ہو جاتی ہے، چاہے وہ بات **معمولی** سی ہی کیوں نہ ہو۔

۲۔نماز کے دوران اگر نمازی اپنے پورے بدن کے ساتھ قبلہ کی جانب سے کسی دوسری طرف مڑ جائے تو نماز باطل ہو جاتی ہے۔

۳۔اگر کسی کی ہوا خارج ہوجائے یا وضوء وغسل کا کوئی بھی سبب پیدا ہوجائے تو نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

۴۔بلاضرورت، مسلسل اور بکثرت حرکت کرنے سے بھی نماز فاسد ہوجاتی ہے۔

۵۔ہنسنے سے بھی نماز باطل ہوجاتی ہے، وہ چاہے تھوڑا ہی کیوں نہ ہو۔

۶۔اگر جان بوجھ کر کسی نے نماز میں رکوع، سجدہ، قیام یا قعدہ کا اضافہ کردیا، تو اس سے بھی نماز باطل ہوجاتی ہے۔

۷۔جان بوجھ کر (سجدہ ورکوع وغیرہ میں) امام سے پہل کرنے سے بھی نماز باطل وفاسد ہوجاتی ہے۔

سجدۂ سہو کے مسائل واحکام

۱۔نماز میں اضافہ کرنا:

اگر کوئی شخص بھول کر نماز میں رکوع، سجود، قیام یا قعدہ کا اضافہ کر بیٹھے، تو وہ اس نماز کو مکمل کر کے سلام پھیرے، پھر سہو کے دو سجدے کرے، اور پھر دوبارہ سلام پھیر دے۔

اسکی مثال:

اگر ظہر کی نماز پڑھ رہا تھا، اور بھول کر پانچویں رکعت کیلئے کھڑا ہوگیا، پھر یاد آیا یا کسی نے یاد دلایا، تو وہ اَللّٰہُ اَکْبَر کہے بغیر بیٹھ جائے اور تشہُّد اُخیر (بمع درود شریف اور تعوّذ و دعاء) سے فارغ ہو کر سلام پھیر لے۔ پھر دو سجدے کرے اور سلام پھیر لے۔ اسی طرح اگر اسے سلام پھیرنے کے بعد پتہ چلے کہ اس نے بھول کر نماز میں اضافہ کردیا ہے تو وہ سہو کے دو سجدے کرے اور سلام پھیر لے۔

۲۔قبل از وقت سلام پھیر لینا:

اگر آپ نے نماز سے پہلے ہی سلام پھیر لیا۔ پھر جلد بعد ہی یاد آیا یا کسی نے یاد دلایا، تو جتنی نماز پڑھ لی ہے، اس سے آگے والی بقیہ نماز مکمل کریں اور سلام پھریں اور پھر سہو کے دو سجدے کریں اور پھر سلام پھرلیں۔

اسکی مثال:

اگر کوئی شخص نماز ظہر پڑھ رہا تھا، مگر اس نے بھول کر تیسری رکعت کے بعد سلام پھیر لی، پھر اسے یاد آ گیا یا کسی نے یاد دلا دیا، تو وہ چوتھی رکعت پڑھے اور سلام پھیر لے۔ پھر دو سجدے کرے اور دوبارہ سلام پھیر لے۔

☆ اگر کسی کو بہت دیر کے بعد جا کر یاد آیا کہ میں نے تو بھول کر تین ہی رکعتیں پڑھی تھیں، تو پھر وہ اس نماز کو نئے سرے سے مکمل ہی ادا کرے۔

۳۔واجباتِ نماز میں سے کچھ چھوڑنا:

اگر کسی سے بھول کر نماز کے واجبات مثلاً دو تشہّد والی نماز کا تشہّدِ اول چھوٹ گیا، تو وہ سلام پھیرنے سے پہلے صرف سہو کے دو سجدے کر لے اس پر اور کچھ نہیں ہے۔ اگر اسکی جگہ سے آگے بڑھنے سے پہلے ہی یاد آ گیا تو اسی وقت اس واجب کو ادا کر لیں اور اگر اسکے مقام سے آگے نکل گئے، مگر اس سے آگے والے مقام وعمل تک پہنچنے سے پہلے ہی یاد آ گیا، تو وہیں سے واپس ہو جائیں اور اس واجب کو ادا کر لیں۔ اس شکل میں بھی اس شخص پر کوئی سجدۂ سہو وغیرہ نہیں ہے۔

مثال:

دو رکعتوں کے بعد والا تشہّد بھول گیا اور تیسری رکعت کیلئے کھڑے ہو گئے تو اب واپس نہ بیٹھیں۔ البتہ سلام پھرنے سے پہلے سہو کے دو سجدے کر لیں۔ یا تشہّد کیلئے بیٹھے مگر تشہّد پڑھنا بھول گئے اور اٹھنے لگے مگر اٹھ جانے سے پہلے ہی یاد آ گیا تو فوراً تشہّد پڑھ لیں اور اس پر کوئی سجدۂ سہو نہیں۔ ایسے ہی تشہّد پڑھنا بھول گئے اور اگلی رکعت کیلئے اٹھنا شروع کیا مگر پورے طور پر کھڑے ہو جانے سے پہلے ہی یاد آ گیا تو واپس بیٹھ جائیں اور تشہّد پڑھ کر نماز پوری کریں۔ تاہم ایسے شخص کیلئے اہلِ علم نے ذکر کیا ہے کہ وہ سہو کے دو سجدے کر لے کیونکہ اس نے نماز میں یہ تھوڑا سا اٹھ جانے کا اضافہ کیا ہے۔ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

۴۔تعدادِ رکعات میں شک:

اگر کسی کو شک ہو جائے کہ اس نے دو رکعتیں پڑھی ہیں یا تین؟ اور دونوں میں سے کوئی بھی عدد راجح شکل

اختیار نہ کر سکے، تو وہ یقین پر بنیاد رکھے اور یقین والا عدد کم رکعتوں والا ہے۔ اور نماز پوری کرنے کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے سجدۂ سہو کرلے اور پھر سلام پھیر لے۔

مثال:

اگر کوئی ظہر کی نماز پڑھ رہا تھا اور دوسری رکعت پر اسے شک ہو گیا کہ یہ دوسری ہے یا تیسری اور دونوں میں سے کوئی بھی راجح شکل میں نہ ہو تو وہ دوسری سمجھے اور نماز مکمل کرلے اور سلام پھیرنے پہلے سہو کے دو سجدے کرلے۔

۵۔ ترجیح کی شکل میں:

اگر کسی کی نماز کی رکعتوں میں شک ہو جائے کہ دو رکعتیں پڑھی ہیں یا تین؟ اور ان دونوں میں سے ایک جانب اس کے نزدیک راجح بھی ہو، تو وہ راجح جانب پر بنیاد رکھے۔ وہ کم تعداد والی ہو زیادہ والی، اور اس صورت میں سلام پھیرنے کے بعد دو سجدے کرلے اور سلام پھیر لے۔

مثال:

ایک شخص نمازِ ظہر ادا کر رہا تھا۔ اور دوسری رکعت پر اسے شک ہو گیا کہ یہ دوسری ہے یا تیسری؟ اور اسے اس رکعت کا تیسری ہونا راجح لگا، تو وہ اسے تیسری سمجھتے ہوئے نماز کو مکمل کرلے اور سلام پھیر لے۔ پھر سہو کے دو سجدے کرلے اور سلام پھیر لے۔

☆ اگر کسی کو سلام پھیر لینے کے بعد شک ہو جائے تو وہ اسکی پراوہ نہ کرے، اِلّا یہ کہ اسے یقین ہو جائے۔

☆ اگر کوئی شخص شکوک طبع یا کثیر الشک ہو تو وہ بھی شک کی پرواہ نہ کرے، کیونکہ یہ وسواس میں سے ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ۔

وَ صَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ۔

۞۞۞

مریض کی طہارت ونماز کے مسائل

طہارت کا طریقہ:

۱۔مریض یا بیمار کیلئے واجب ہے کہ وہ بھی پانی سے طہارت حاصل کرے۔حدثِ اصغر کی صورت میں وضوء کرے اور حدثِ اکبر کی شکل میں غسل کرے۔

۲۔اگر وہ پانی سے طہارت حاصل کرنے سے معذور ہو یا مرض کے بڑھ جانے یا شفاء کے مؤخّر ہو جانے کا خطرہ ہو تو وہ تیمّم کرلے۔

کیفیّتِ تیمّم:

۳۔وہ پاک زمین پر دونوں ہاتھ صرف ایک ہی مرتبہ مارے،اوران کے ساتھ اپنے پورے چہرے کو مَل لے اور پھر اپنے دونوں ہاتھوں کو ایک دوسرے کے ساتھ مَل لے۔

۴۔اگر وہ خود طہارت نہ کرسکتا ہو،تو اسے کوئی دوسرا شخص وضوء یا تیمّم کروادے۔

۵۔اگر بعض اعضاءِ طہارت زخمی ہوں تو انھیں پانی سے دھوئے۔لیکن اگر پانی سے دھونا نقصان دہ ہو تو ان پر مسح کرلے۔اپنا ہاتھ گیلا کرلے اور انکے اوپر سے گزار دے،اور اگر مسح کرنا بھی نقصان دہ ہو تو وہ انکا تیمّم کرلے۔

پٹی،جبس یا ڈامر پر مسح:

۶۔اگر کسی کے اعضاءِ طہارت میں سے کوئی عضو ٹوٹا ہوا ہو اور اس پر پٹی یا جبس وڈامر لگا ہوا ہو،تو اس عضو پر پانی سے مسح کرلے۔البتہ وہ تیمّم نہ کرے کیونکہ مسح کرنا،دھونے کے قائم مقام ہے۔

۷۔دیوار یا کسی ایسی چیز پر بھی تیمّم جائز ہے جو پاک ہو اور اس پر گرد وغبار بھی ہو۔اور دیوار پر پینٹ (روغن) کیا گیا ہو تو اس پر تیمّم نہ کرے۔ہاں اگر روغن کے اوپر بھی گرد وغبار موجود ہو تو اس پر تیمّم کرسکتا ہے۔

۸۔اگر کوئی شخص زمین،دیوار یا غبار والی کسی بھی دوسری چیز پر تیمّم نہ کرسکتا ہو،تو پھر اسمیں بھی کوئی حرج نہیں کہ

کسی برتن یا رومال میں مٹی ڈال کر اسکے آگے رکھ دیں جس سے وہ تیمّم کر سکے۔

ایک تیمّم سے کئی نمازیں:

۹۔ اگر اس نے تیمّم کیا اور ایک نماز پڑھ لی جسکے لئے اس نے تیمّم کیا تھا۔ اور اگلی نماز کا وقت آنے تک اس کی طہارت (تیمّم) ابھی باقی ہے (وضوء نہیں ٹوٹا) تو وہ اسی پہلے تیمّم کے ساتھ اگلی نماز بھی پڑھ سکتا ہے۔ دوسری نماز کیلئے تیمّم کا اعادہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں، کیونکہ وہ تا حال طہارت کی حالت میں ہے، اور اسے باطل کرنے والا کوئی سبب رونما نہیں ہوا۔

جسمانی طہارت:

۱۰۔ بیمار پر بھی واجب ہے کہ وہ اپنے جسم کو تمام نجاستوں اور پلیدیوں سے پاک کرے اور اگر کوئی بیمار ایسا کرنے سے معذور رہے، تو وہ اُسی حالت میں ہی نماز پڑھ لے۔ اسکی نماز صحیح ہے، اور عذر زائل ہو جانے کے بعد اسے اس نماز کو دھرانے کی بھی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

کپڑوں کی طہارت:

۱۱۔ بیمار کیلئے یہ بھی واجب ہے کہ وہ پاک صاف کپڑوں میں نماز ادا کرے۔ اگر اسکے کپڑوں کو کوئی نجاست یا غلاظت لگ جائے تو اسکے لئے ضروری ہے کہ انہیں دھوئے یا کپڑے بدلے اور اگر اسکے لئے یہ سب ممکن ہی نہ ہو تو پھر وہ اسی حالت میں ہی نماز ادا کرلے۔ اسکی نماز صحیح ہے اور اس پر اعادہ کرنا بھی لازم نہیں ہے۔

جائے نماز کی طہارت:

۱۲۔ بیمار پر یہ بھی واجب ہے کہ وہ کسی پاک جگہ یا چیز پر نماز ادا کرے۔ اگر وہ جگہ یا چیز نجس و ناپاک ہو جائے تو اسے دھو کر پاک کرلے یا پھر کسی دوسری چیز کے ساتھ اسے بدل لے یا پھر اسکے اوپر کوئی پاک چیز (قالین، دری کپڑا وغیرہ) بچھالے۔ اگر ایسی کوئی صورت ممکن نہ ہو، تو پھر اسی جگہ نماز پڑھ لے۔ اسکی نماز صحیح ہے اور اسے اسکے اعادے کی بھی کوئی ضرورت نہیں۔

اوقاتِ نماز کی پابندی:

۱۳۔کسی بیمار کیلئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ طہارت کے معاملہ میں معذور ہونے کی شکل میں نماز کو اسکے وقت سے مؤخر کر دے۔ بلکہ اسے چاہیئے کہ بقدرِ امکان طہارت اختیار کرے اور نماز کو اسکے وقت پر ادا کرے، چاہے اسکے بدن، کپڑے اور جگہ پر کوئی نجاست وغلاظت ہی کیوں نہ لگی ہو، کیونکہ وہ اسے صاف کرنے سے معذور ہے۔

مریض کی نماز کا طریقہ:

ا۔مریض و بیمار کے لئے واجب ہے کہ وہ کھڑے ہو کر ہی نماز ادا کرے، اگر چہ تھوڑا سا جُھک کر ہی کیوں نہ کھڑا ہو۔اور اگر کسی چیز کا آسرا لے کر کھڑے ہونے کی ضرورت محسوس کرتا ہو تو دیوار یا کسی عصا وغیرہ کے ساتھ ٹیک لگا کر بھی کھڑا ہو سکتا ہے۔

بیٹھ کر نماز:

اگر کوئی کھڑے ہونے کی استطاعت ہی نہ رکھتا ہو، تو وہ بیٹھ کر نماز پڑھ لے۔اور افضل یہ ہے کہ قیام اور رکوع کے اوقات میں وہ چارزانو ہو کر یا آلتی پالتی (چوکڑی) مار کر بیٹھے۔

لیٹ کر نماز:

اگر بیٹھ کر بھی نماز ادا نہ کر سکتا ہو تو کسی ایک پہلو پر لیٹ کر نماز پڑھ لے، اور دائیں پہلو پر لیٹ کر نماز پڑھنا افضل ہے۔اگر قبلہ رُو ہونے کی استطاعت نہ ہو تو جِدھر بھی رخ ہو اُدھر ہی نماز پڑھ لے۔اسکی نماز صحیح ہے اور اسے اسکے اعادہ کرنے یا دہرانے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔

۴۔اگر کسی ایک پہلو پر قبلہ رو لیٹ کر، نماز پڑھنے کی بھی طاقت نہ ہو، تو کمر کے بل چت لیٹ جائے اور پاؤں قبلہ کی طرف کر لے، اور افضل یہ ہے کہ سر کو (سرہانے وغیرہ سے) ذرا اونچا رکھے، تاکہ اسکا منہ قبلہ کی طرف ہو جائے۔اور اگر یہ بھی نہ کر سکتا ہو کہ اسکے پاؤں قبلہ کی طرف ہوں تو پھر جس طرح بھی ممکن ہو، نماز پڑھ لے۔(اسکی نماز صحیح ہے) اور اس پر اعادہ بھی ضروری نہیں۔

اشارے سے نماز:

۵۔ بیمار کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنی نماز میں رکوع وسجود کرے، اور اگر اسمیں اسکی استطاعت نہ ہوتو رکوع وسجود کیلئے سر سے اشارہ کرے، اور سجدے کیلئے رکوع کی نسبت سر کو ذرا زیادہ جھکائے، اگر سجدہ تو نہ کر سکے مگر رکوع کر سکتا ہوتو وہ رکوع کے موقع پر رکوع کرے اور سجدوں کیلئے اشارہ کرلے، اور اگر سجدہ کر سکتا ہو مگر رکوع نہ کر سکے تو وہ سجدوں کے وقت تو سجدے ہی کرے، البتہ رکوع کے وقت اشارہ کرلے۔

۶۔ اگر کوئی بیمار رکوع اور سجود کیلئے سر سے بھی اشارہ نہ کر سکے تو وہ صرف اپنی آنکھوں سے اشارہ کرے۔ رکوع کیلئے آنکھوں کو ذرا سا بند کرے اور سجدوں کیلئے اسکی نسبت زیادہ دیر کیلئے بند کرے۔ البتہ بعض بیمار لوگ جو انگلی سے اشارہ کرتے ہیں، وہ صحیح نہیں ہے، اور نہ ہی مجھے کتاب وسنّت اور اہلِ علم کے اقوال میں سے اس انگلی کے ساتھ اشارے کی کوئی اصل ملی ہے۔

جو اشارہ بھی نہ کر سکے؟

۷۔ اگر کوئی بیمار سر یا آنکھ سے اشارہ بھی نہ کر سکتا ہوتو پھر وہ اپنے دل کی نیت کے ساتھ ہی نماز ادا کرلے، وہ اس طرح کہ تکبیرِ تحریمہ کہے۔ سورۃ الفاتحہ اور دوسری قراءت کرے۔ رکوع، سجدوں، قیام اور قعدہ کی دل سے نیت کرے۔ کیونکہ ہر شخص کیلئے وہی ہے جسکی اس نے نیت کی۔

دو نمازوں کو جمع کرنا:

۸۔ بیمار کیلئے واجب ہے کہ ہر نماز کو اسکے وقت پر ادا کرے۔ اور نماز کے تمام واجبات میں سے جو بھی ممکن ہوں، انھیں اصل انداز سے ادا کرے۔ اور اگر اسکے لئے تمام نمازوں کو انکے اوقات پر ادا کرنا مشکل ہو، تو اسکے لئے جائز ہے کہ ظہر وعصر اور مغرب وعشاء کو جمع کر کے اکٹھی کرلیا کرے، چاہے تو جمع تقدیم کر کے نمازِ ظہر کے ساتھ ہی نمازِ عصر اور نمازِ مغرب کے ساتھ ہی نمازِ عشاء پڑھ لے، یا جمع تاخیر کر کے ظہر کو نمازِ عصر کے وقت تک مؤخر کر کے اور نمازِ مغرب کو نمازِ عشاء تک مؤخر کر کے پڑھ لے۔ جمع تقدیم یا جمع تاخیر میں سے جو اسکے لئے آسان ہو، اُسی کو اپنا لے۔ البتہ نمازِ فجر نہ اس سے پہلی نماز کے ساتھ جمع کر کے پڑھی جا سکتی ہے نہ بعد والی کے ساتھ۔

نمازیں قصر کرنا:

۹۔ اگر بیمار شخص دوسرے ملک میں علاج معالجہ کیلئے گیا ہوا ہو، تو وہ چار رکعتوں والی نمازوں کو قصر کر کے (دوگانہ) پڑھ لیا کرے۔ نمازِ ظہر وعصر اور نمازِ عشاء کی دو دو فرض رکعتیں پڑھ لیا کرے۔ اور اسکے لئے یہ قصر کی سہولت تب تک ہے، جب تک بھی وہ دوسرے ملک میں زیرِ علاج رہے۔ اِسکے لئے تھوڑی مدت لگے یا طویل عرصہ، وہ ہر صورت میں قصر کر سکتا ہے۔ وَاللّٰهُ الْمُوَفِّقُ

كَتَبَهُ اَلْفَقِيْرُ اِلىٰ اللّٰهِ

(فضیلۃ الشیخ العلاّمہ) محمد بن صالح العثیمین رحمہُ اللہ

۞۞۞

تراجم وتصانیف محمد منیر قمر

نام کتاب	شائع کردہ	تاریخ طباعت
1 آئینہ نبوت (سیرت النبی ﷺ ایک اچھوتے انداز میں)	بزم الہلال، جامعہ سلفیہ فیصل آباد	1396ھ 1976ء
2 رمضان المبارک۔	بزم الہلال، طبع اول	1396ھ 1976ء
(روحانی تربیت کا مہینہ)	مکتبہ کتاب وسنت، طبع دوم	1422ھ 2001ء
3 کشف الشبہات (توحید)	الحاج علی محمد سعید الباقرین، شارجہ	1400ھ 1981ء
4 مسنون ذکرِ الٰہی (مختصر)	الحاج عامر محمد سعید الباقرین، شارجہ	1401ھ 1981ء
5 مناسک الحج والعمرہ	الحاج عامر محمد سعید الباقرین، شارجہ	1981ء
6 درآمدہ گوشت کی شرعی حیثیت	شیخ محمد صالح کندی، شارجہ	1981ء
7 خنزیر کی چربی پر مشتمل اشیاء (اردو)	صدیقی ٹرسٹ۔ کراچی	
8 خنزیر کی چربی پر مشتمل اشیاء (انگلش)	مسلم اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن۔ ابرڈین یونیورسٹی	1401ھ 1981ء
9 انسانی تاریخ کی خفیہ ترین تحریک	صدیقی ٹرسٹ۔ کراچی	1401ھ 1981ء
10 دعوت الی اللہ اور داعی کے اوصاف	ادارۃ الاِسلامیہ۔ فیصل آباد	1402ھ 1982ء
11 وجوبِ عمل بالسنہ اور کفر منکر	الاِدارۃ الاِسلامیہ۔ فیصل آباد	1401ھ 1982ء
12 تین اہم اصولِ دین اور شروط الصلوٰۃ	الاِدارۃ الاِسلامیہ۔ فیصل آباد	1403ھ 1983ء
13 تین اہم اصولِ دین	دارالافتاء۔ الریاض طبع اول	1985ء
۲۰۰۰ء تک (چھ ایڈیشن)	المکتب التعاونی بالبدیعہ وغیرہ	1413ھ
14 قبولیت عمل کی شرائط (طبع اوّل)	روبی جیولرز۔ دبئی	1411ھ 1991ء
(طبع دوم)	المہتاب انٹرپرائزز۔ قطر	1412ھ 1992ء
(طبع سوم)	مکتبہ کتاب وسنّت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ 2001ء

نام کتاب	شایع کردہ	تاریخ طباعت
15 مسنون ذکرالٰہی (مفصل) طبع اول	مکتبہ کتاب وسنّت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1981ء
طبع دوم	” ”	1994ء
طبع سوم	” ”	2001ء
16 سیرت امام الانبیاء (طبع اول)	مکتبہ ابن تیمیہ۔قطر	1992ء
17 شراب اور دیگر منشیات (طبع اول)	مکتبہ کتاب وسنّت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1993ء
18 سوئے حرم (حج وعمرہ) ..طبع اول	مکتبہ کتاب وسنّت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1989ء
طبع دوم	” ”	1995ء
19 فقہ الصلوٰۃ (جلد اول)..طبع اول	مکتبہ کتاب وسنّت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1990ء
20 فقہ الصلوٰۃ (جلد دوم)	مکتبہ کتاب و سنّت ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1414ھ 1999ء
21 فقہ الصلوٰۃ (جلد سوم) زیر کتابت	نورِ اسلام اکیڈمی۔لاہور	
22 فقہ الصلوٰۃ (جلد چہارم)	زیر ترتیب	
23 رمضان المبارک واحکام روزہ	زیر کتابت	1421ھ 2000ء
24 احکام زکوٰۃ وصدقات	”	
25 جہاد اسلامی کی حقیقت	مکتبہ کتاب وسنّت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ 2000ء
26 سود ورشوت	مکتبہ کتاب وسنّت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ 2001ء
27 زنا کاری وفحاشی	مکتبہ کتاب وسنّت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ 2001ء
28 چند اختلافی مسائل میں راہِ اعتدال	”	تیار برائے طباعت
29 مقالاتِ قمر	”	تیار برائے طباعت
30 گلدستہ نصیحت سے پچاس پھول۔	”	1421ھ 2000ء
31 پچاس سوال وفتاویٰ احکام حیض کے بارے	”	تیار برائے طباعت
32 محرمات (حرام امور)	”	تیار برائے طباعت
33 ممنوعات (ناجائز امور)	”	تیار برائے طباعت

نام کتاب	شایع کردہ	تاریخ طباعت
34 لوطت واغلام بازی	مکتبہ کتاب وسنّت ، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ 2000ء
35 انسدادزناولواطت کیلئے اسلام کی تدابیر	مکتبہ کتاب وسنّت ، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ 2000ء
36 سورۃ فاتحہ فضیلت ومقتدی کے لئے حکم	مکتبہ کتاب وسنّت ، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	تیار برائے طباعت
37 آمین۔ معنی ومفہوم، مقتدی کے لئے حکم	مکتبہ کتاب وسنّت ، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ 2000ء
38 رفع الیدین، جانبین کے دلائل کا جائزہ	"	تیار برائے طباعت
39 درود شریف۔ فضائل واحکام	نورِ اسلام اکیڈمی۔ لاہور	1422ھ 2001ء
40 ظہور امام مہدی، (طبع اول)	مکتبہ کتاب وسنت، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1420ھ 2000ء
41 مسائل قربانی وعیدین		تیار برائے طباعت
42 الامام العلّامہ ابن باز	زیر کتابت	
43 الامام المحدّث الالبانی	زیر کتابت	
44 نماز پنجگانہ کی رکعتیں مع وِتر و تہجّد	علی فؤاد پبلشرز لاہور، توحید پبلیکیشنز بنگلور	1421ھ 2000ء
45 فریضہ امر بالمعروف ونہی عن المنکر اور ضرورتِ جہاد	مکتبہ کتاب وسنّت ، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	2000ھ 1421ء
46 اسیرانِ جہاد اور مسئلہ غلامی	" "	1422ھ 2001ء
47 جمعہ مبارک۔ فضائل ومسائل	مسودہ تیار برائے طباعت	
48 نماز باجماعت کا حکم	مسودہ تیار برائے طباعت	
49 مباحات ومکروہات ومفسداتِ نماز	مسودہ تیار برائے طباعت	
50 تفسیر سورۃ الحجرات	مسودہ تیار برائے طباعت	
51 تمباکو نوشی	مکتبہ کتاب وسنّت ، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	
52 دخولِ جنّت کے تیس اسباب	مکتبہ کتاب وسنّت ، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ 2000ء
53 انسانی جان کی قدر وقیمت اور فلسفہ جہاد	مکتبہ کتاب وسنّت ، ریحان چیمہ، سیالکوٹ	1421ھ 2001ء
54 مسائل واحکام طہارت (مفصّل)	مسودہ تیار برائے طباعت	

نام کتاب	شایع کردہ	تاریخ طباعت
55 قبروں پر مساجد یا مساجد میں قبریں اور مقاماتِ نماز	مسودہ تیار برائے طباعت	
56 مسائل واحکام مساجد	مسودہ تیار، برائے طباعت	
57 نماز کیلئے مردوزن کا لباس	مسودہ تیار، برائے طباعت	
58 وجوبِ نقاب (چہرہ کا پردہ)	مسودہ تیار، برائے طباعت	
59 اوقاتِ نماز	مسودہ تیار، برائے طباعت	
60 مسائل واحکامِ آذان و اقامت	مسودہ تیار، برائے طباعت	
61 مصنوعی اعضاء کی صورت میں غسل ووضوء	مسودہ تیار، برائے طباعت	
62 ننگے سر نماز	مسودہ تیار، برائے طباعت	
63 نماز میں عدمِ پابندی اور تارکِ نماز کا حکم	مسودہ تیار، برائے طباعت	
64 غیر مسلموں سے تعلقات اور انکے جھوٹے کھانے پانی کا حکم۔	مسودہ تیار، برائے طباعت	
65 آدابِ دعا (مقامات،اوقات وغیرہ)	مسودہ تیار، برائے طباعت	
66 حج مسنون (شارجہ ٹیلیویژن سے نشر کردہ پروگرام)	مسودہ تیار، برائے طباعت	
67 مسائل واحکام لباس وپردہ	مسودہ تیار، برائے طباعت	
68 زیارتِ مدینہ منوّرہ (آداب واحکام)	مسودہ تیار، برائے طباعت	
69 مختصر مسائل واحکام طہارت ونماز	مسودہ تیار، برائے طباعت	
70 عیدِ میلاد النّبی ﷺ صحیح تاریخ ولادت مصطفیٰ، جشنِ میلاد وفات پر	مسودہ تیار، برائے طباعت	
71 رکوع میں آکر ملنے والے کی رکعت	مسودہ تیار، برائے طباعت	
72 خطباتِ مسجدِ نبوی ﷺ	,, ,,	
73 خطباتِ مسجدِ حرام	,, ,,	